



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

کے فقہی فتاویٰ کے اختلافی موارد / نماز / نماز جماعت / نماز جماعت کا مستحب ہونا

نماز جماعت کا مستحب ہونا

نماز جماعت کا مستحب ہونا

مسئلہ ۶۹۴۔ یومیہ واجب نمازوں کو جماعت کے ساتھ بجالانا مستحب ہے اور نماز صبح ، نماز مغرب اور نماز عشاء کے بارے میں زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

مسئلہ ۶۹۵۔ نماز جماعت میں شرکت کرنا سب کے لئے مستحب ہے، البتہ مسجد کے پڑوس میں رہنے والوں اور مسجد کی اذان کی آواز سننے والوں کے لئے زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

مسئلہ ۶۹۶۔ جب نماز باجماعت ادا کی جارہی ہو تو مستحب ہے کہ جس شخص نے تنہا نماز پڑھی ہو وہ دوبارہ جماعت کے ساتھ پڑھے اور اگر بعد میں متوجہ ہو کہ پہلی نماز باطل تھی تو دوسری نماز کافی ہے۔

مسئلہ ۶۹۷۔ اگر کوئی شخص تین رکعتی یا چار رکعتی نماز پڑھنے میں مشغول ہو اور نماز جماعت شروع ہو جائے اور مطمئن نہ ہو کہ اپنی نماز ختم کرنے کے بعد جماعت میں شرکت کرسکے گا یا نہیں تو اگر تیسری رکعت کے رکوع میں نہ پہنچا ہو تو مستحب ہے کہ نماز کو دو رکعت مستحب نماز کی نیت سے ختم کرے اور نماز جماعت میں شریک ہو جائے۔

مسئلہ ۶۹۸۔ اگر باپ یا ماں اپنی اولاد کو حکم دیں کہ نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھے چنانچہ جماعت کے ساتھ نہ پڑھنے سے انہیں اذیت ہوتی ہو تو احتیاط یہ ہے کہ نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھے۔

مسئلہ ۶۹۹۔ اگر کوئی شخص نماز میں وسوسے کا شکار ہوتا ہو تو نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب نہیں ہے مگر اس صورت میں کہ جب اس قدر وسوسہ ہوتا ہو کہ نماز کوتاہی دے یا ذکر کا زیادہ تکرار کرنا نماز کی مولات ختم ہونے اور نماز باطل ہونے کا باعث ہو۔